(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... 200/= روپے

جیسے بارہ ہزار جہان طے کر لیتے ہیں کہ وہاں کے رہنے والے یہ نہیں جانتے کہ خدا نے آدم اور ابلیس کو پیدا کیا ہے۔

اس نے عرض کیا: کیا ان جہانوں کے رہنے والے آپ کو جانتے ہیں؟ حضرت نے فرمایا:

نعم ،ما افترض علیھم الا ولا یتنا والبراۃ من عدونا

"ہاں! ان پر ہماری ولایت اور ہمارے دشمنوں سے بیزاری کے علاوہ کچھ واجب نہیں کیا گیا"

(بصائر الدرجات:۴۰۱ حدیث ۱۵، اختصاص:۳۱۳، بحارالانوار:۲۵/ ۳۶۹ حدیث ۱۴، تفسیر برہان:۱/ ۳۸ حدیث ۱۶)

شیعوں کو جنت کے لیے پیدا کیا گیا ہے

(۳۸۷/۱۷) علامہ مجلسیؒ بحارالانوار میں کتاب فضائل الشیعہ سے نقل کرتے ہیں کہ امام صادق نے اپنے شیعوں سے فرمایا:

دیارکم لکم جنۃ، وقبورکم لکم جنۃ، للجنۃ خلقتم والی الجنۃ تصیرون (فضائل الشیعہ:۳۷ حدیث ۳۳، بحارالانوار:۸/ ۳۲۰ حدیث ۲۶ اور ۶۸/ ۱۳۳ حدیث ۳۰)

"تمہارے گھر تمہارے لئے جنت ہیں، تمہاری قبریں تمہارے لئے جنت ہیں تمہیں جنت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور تم بہشت کی طرف جانے والے ہو"

(۳۸۸/۱۸) امام صادقؑ فرماتے ہیں:

إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحِبُّكُمْ وَمَا يَدْرِئ مَا تَقُوْلُونَ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُبْغِضُكُمْ وَمَا يَدْرِئ مَا تَقُوْلُوْنَ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ النَّارَ

"ایک شخص تمہیں دوست رکھتا ہے اور نہیں جانتا کہ تم کیا کہتے ہو، خدا اسے تمہارے ساتھ دوستی کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا اور ایک شخص تمہارے ساتھ دشمنی رکھتا ہے اور نہیں جانتا کہ تم کیا کہتے ہو تو خدا اسے تمہارے ساتھ دشمنی

کی وجہ سے دوزخ میں داخل کرے گا"

(۱۹/۳۸۹) شیخ صدوقؒ ابان بن تغلب سے نقل کرتے ہیں کہ امام صادقؑ نے فرمایا:

يَبْعَثُ اللّٰهُ شِيْعَتَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى مَافِيْهِمْ مِنْ ذُنُوْبٍ وَعُيُوْبٍ مُنْضِرَةً وُجُوْهُهُمْ مَسْتُوْرَةً عَوْرَاتُهُمْ آمِنَةً رَوْعَاتُهُمْ

"خدا تبارک وتعالیٰ ہمارے شیعوں کو ان کے گناہوں اور عیوب کے ساتھ قیامت کے دن محشور کرے گا، درحالانکہ ان کے چہرے روشن اور ترو تازہ ہوں گے۔ ان کی برائیاں پوشیدہ ہوں گی اور ہر طرح کے خوف سے محفوظ ہوں گے"

ان کے لئے راستہ ہموار اور سختیاں دور ہوں گی اور یاقوت کے اونٹوں پر سوار ہوں گے لگاتار جنت کے اردگرد چکر کاٹتے ہوں گے، ان کے جوتوں کے تسمے چمکتے ہوئے نور سے ہوں گے، ان کے لئے دسترخوان بچھایا جائے گا اور وہ کھانا کھانے میں مشغول ہوں گے درحالانکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب میں گرفتار ہوں گے اور ان سے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا۔

(تاویل الایات :۱/۳۳۰ حدیث ۱۶، تفسیر برہان :۳۰/۲/۷ حدیث ۴، المحاسن :۱/۱۳۵ حدیث ۱۲۶)

(۲۰/۳۹۰) سید شرف الدین نجفیؒ کتاب فضائل الآیات اور بحرانیؒ تفسیر برہان میں ابان سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے: میں نے امام صادقؑ سے اس آیت (فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ) (پس وہ عقبہ میں داخل نہ ہوا) کے بارے میں سوال کیا تو حضرت نے فرمایا: اے ابان! کیا کسی اور سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اے ابان! کیا اس کے متعلق ایسی گفتگو اور وضاحت ذکر کروں جو تیرے لئے اس دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہو؟ میں نے عرض کیا: جی آقا فرمایئے۔

امامؑ نے فرمایا:

فَكُّ رَقَبَةٍ. (سورہ بلد: آیت ۱۳)

"غلام کو آزاد کرنا ہے"

الناس مماليك النار كلهم غيرك وغير اصحابك ففككم الله منها

"سب کے سب لوگ دوزخ میں گرفتار ہیں سوائے تیرے اور تیرے دوستوں کے کہ خدا نے تمہیں اس سے آزاد کر دیا ہے۔

میں نے عرض کیا: کس چیز کی وجہ سے ہمیں دوزخ کی آگ سے آزاد کیا ہے؟"

آپ نے فرمایا:

بولايتكم امير المومنين علی بن ابی طالب عليه السلام وبنا فک الله رقابكم من النار

"امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے ساتھ تمہاری محبت اور ہماری وجہ سے تمہیں دوزخ سے آزاد کیا ہے"

(تاویل الآیات: ۲/۷۹۹ حدیث ۵، تفسیر برہان: ۴/۳۶۵ حدیث ۸، بحار الانوار: ۲۳/۲۷۱ ح ۲۲)

کروبیں پہلے شیعہ ہیں

(۲۱/۳۹۱) صفارؒ کتاب بصائر الدرجات میں امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

ان الكروبيين قوم من شيعتنا من الخلق الاول جعلهم الله خلف العرش لو قسم نور واحد منهم على اهل الارض لكفاهم

"کروبیّں ہمارے پہلے شیعوں میں سے ہیں، خدا نے ان کو عرش کے پیچھے جگہ دی ہے۔ ان میں سے ایک کا نور اگر اہل زمین پر تقسیم کیا جائے تو سب کے لئے کافی ہوگا۔ پھر آپؑ نے فرمایا: جب موسیٰؑ نے خدا سے دیکھنے کی درخواست کی تو خدا نے ان کروبیّں میں سے ایک کو حکم دیا کہ اس پہاڑ پر اپنا جلوہ دکھائے، جب اس نے اپنا جلوہ دکھایا تو پہاڑ زمین کے ساتھ برابر ہو گیا"

(بصائر الدرجات: ۶۹ حدیث ۲ بحار الانوار: ۲۶/۳۳۲ حدیث ۱۲، تفسیر برہان: ۲/۳۵ حدیث ۵)

معرفت امام صادقؑ

(۲۲/۳۹۲) مشہور خطیب و واعظ حاج شیخ مہدی خراسانی نے ۱۳۶۹ ہجری سات جمادی الاول